میری کچھ تحریروں سے خلاصہ..

ابو حیان سعید

1.. مخبوط الحواسو ں کے لیے مشورہ دیتا ہوں جنہوں نے جدیدیت پر تنقید کی ہے کہ وہ گدھے، او نٹ پر سفر کریں، اگر وہ عمرہ/حج کرنا چاہتے ہیں تو وہ گدھے، گھوڑے، اونٹ یا پیدل سفر کریں۔
فرش پر سوئیں، کھجور کے ساتھ جو کی روٹی کھائیں۔ ٹوائلٹ، ڈبلیو سی یا کموڈ کا استعمال نہ کریں۔ وہ جوٹ کے بنائے ہوئے کپڑے پہنیں۔ کھانے کی میز کے ساتھ ساتھ چمچوں کا استعمال نہ کریں۔ چائے، کافی وغیرہ نہ لیں۔ موبائل فون، لیپ ٹاپ استعمال نہ کریں، ہوٹلنگ نہ کریں۔ انہیں مرد/خواتین غلاموں کی تجارت کرنی چاہیے۔

2.. معصوم اور نا بالغ گائے .....

جب آپ جب ہر قِسم کی گپ شپ، ہر طرح کے رطب و یابس' مشکوک تاریخ، فرضی احادیث، شرمناک قصے کہانیوں کو 1400 سال اپنے سینے سے لگا کے رکھیں گے ،اور ان جعلی اور من گھڑت قصے کہانیوں کو روزانہ کی بنیاد پر زورو شور سے بیان کریں گے اور ان کو مذہب کی بنیاد قرار دیں گے تو لوگ ان کہانیوں پر ضرور بات کریں گے۔

نام نہاد مسلم مورخین، محدثین، علماء، مفسرین نے مشکوک تاریخ، فرضی احادیث، صحابہ کرام کے درمیان جنگ کی جھوٹی کہانیاں بیان کیں۔ مسلمانوں میں یہ تمام جعلی اور من گھڑت روایات فرقہ واریت پھیلانے کا اصل ذریعہ ہیں خواہ شیعہ ہو یا سنی دونوں نے اپنا اپنا حصہ ڈالا اور فرقہ واریت پھیلانے کا یہ سلسلہ زورو شور سے جاری ہے۔ ان مورخین، محدثین، مفسرین اور نام نہاد علماء نے کتابوں میں اسلام کے بارے میں طرح طرح کی بدگمانیاں اور شکوک وشبہات پیدا کیے۔ قرآن اورحضورصلی اللہ علیہ وسلم کو خاص طور پر اپنی افترا پردازی ، طعن تشنیع اور تنقید کا نشانہ بنایا۔ ہمارے موجودہ اور پچھلی صدیوں کے مورخین کے پاس صرف ایک کام ہے کہ وہ ایرانی، خراسانی مجوس کی من گھڑت کہانیاں نقل کرتے ہیں۔

ہم ہر چیز کو یہود و نصاریٰ وغیرہ کی سازش سمجھتے ہیں۔

" یہود و نصاریٰ کی سازشی تھیوریاں" صدیوں سے مسلمانوں کی ہمہ وقت پسندیدہ ذہنی غذا رہی ہیں۔ دراصل ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ہم مسلمان بالکل معصوم اور نا بالغ گائے ہیں۔ اور باقی لوگ چالاک، مکا ر، سازشی ، دھوکے باز ہیں۔ مجھے اپنے مسلمان علماء اور دانشوروں کے ذہنی رویے پر ہنسی آتی ہے۔

3.. حماس کے راکٹ حملے،
القاعدہ، طالبان، داعش کے بعد سی آئی اے کی ایک بالکل نئی اور تازہ حکمت عملی۔
حماس کے اسرائیل پر 5000 راکٹ حملوں میں اسرائیل کے مطابق اس کے 22 شہری ہلاک ہوئے ..
جواب میں اسرائیل نے فلسطینیوں پر خونی کریک ڈاؤن کیا، سینکڑوں فلسطینی شہید اور ہزاروں شدید زخمی۔
فلسطین سے حماس اور لبنان سے حزب اللہ دونوں جماعتیں 80 کی دہائی میں 5 سال کے وقفے سے بنیں دونوں جماعتوں کو اسلحہ فراہمی کا بڑا ذریعہ ایران ہی ہے جس میں حیرت انگیز طور پر کبھی رکاوٹ نہیں آئی .
دونوں جماعتیں صرف راکٹ حملے کرتی ہیں یا چھوٹی موٹی جھڑپیں . اسرائیل کا فضائی دفاعی سسٹم iron dome ہمیشہ انکے راکٹ حملوں کے وقت ناکام ہوتا ہے اور ان حملوں کے جواب میں اسرائیل کو پیش قدمی اور بے گناہ فلسطینیوں کا قتل عام اور خون بہانے اور یہودی بستیاں آگے اور آگے بڑھانے کا جواز ملتا ہے..
حما س کے اس حملے کی وجہ عرب ممالک کا اسراء یل کے قریب ہونا تھا۔ کیوں کہ عرب ممالک کے اسراء یل سے تعلقات کا مطلب ان تنظیموں کی عرب ممالک سے ہونے والی بھاری مالی اور اخلاقی سپورٹ کا ختم ہونا بھی ہے ..
اسی چیز کو لیکر 7 اکتوبر کو حما س نے حملہ کر کے آخری پتہ پھینک دیا کہ شائد عرب ممالک اسراء یل سے تعلقات ختم کر کے حماس اور دیگر تنظیموں کے حق میں کھڑے ہو جائیں گے ..
لیکن ابھی تک حما س اپنی اس پلاننگ میں کامیاب نہ ہو سکی ..

اس سے پہلے PLO یہی کام کرتی تھی اور بالآخر یاسر عرفات کا اختتام ایک کم عمر یہودی لڑکی سے شادی کر کے ہوا.. اور اس نے یاسر عرفات کے لاکھوں ڈالر ہتھیا لیے..
یہ محدود طاقت کے عسکری گروپس اسرائیل کیلئے خطرہ نہیں بلکہ اس کے تحفظ اور توسیعی عزائم کیلئے ضروری اور معاون ہیں.. اسی لیے سی آئی اے ان مجرموں کو چلاتی اور فنڈ دیتی ہے۔
پی ایل او، القاعدہ، حماس، طالبان، مشرقی ترکستان لبریشن موومنٹ چین، اسلامی جہاد انڈیا، سٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (SIMI)، داعش وغیرہ سی آئی اے کی کٹھ پتلی ہیں، ان کو مکمل طور پر سی آئی اے چلا رہی ہے۔ مسئلہ فلسطین سی آئی اے کی ایک پراکسی ہے اور سی آئی اے کے زیر انتظام ہے۔
بہت سے دل اس پر دکھیں گے مگر حقائق کی تلخی یہی کہتی ہے..

4.. تصویر کے دو رخ.... مسلم عرب، ملائیشیا، انڈونیشیائی طلباء
مسئلہ کشمیر کے بارے میں نہیں جانتے حتیٰ کہ اکثریت کو نہیں معلوم کہ کشمیر کہاں ہے؟ میں نے

جامعہ الازہر، مدینہ یونیورسٹی، اسلامک یونیورسٹی ملائیشیا کی لائبریریوں میں تلاش کیا کہ مسئلہ کشمیر پر عربی کتاب مل سکے۔ لیکن مجھے مسئلہ کشمیر پر عربی، ملائی، بھاشا انڈونیشیا میں مسئلہ کشمیر پر کبھی کوئی کتاب نہیں ملی؟ بھارتی فوج کے ہاتھوں کشمیری مسلمانوں کی نسل کشی کے بارے میں کسی کو علم نہیں۔

یہ تصویر کا پہلا رخ ہے!

پاکستان میں اگر آپ بیچلرز، ماسٹرز کے طالب علموں سے مسئلہ فلسطین کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو وہ تفصیلی جواب دیتے ہیں اور مسئلہ فلسطین کا حل تجویز کرتے ہیں، جو ممکن ہو یا نہ ہو، لیکن وہ مسئلہ فلسطین پر مکمل گفتگو کرتے ہیں۔

ایم فل، پی ایچ ڈی کے طلباء کئی دہائیوں سے "مسئلہ فلسطین" اور ممکنہ حل پر تفصیلی تحقیقی مقالے لکھے جا رہے ہیں۔ نیز اکثریت کسی بھی وقت فلسطین کے بارے میں تفصیلی تقریر کے لیے تیار ہے۔ اخبارات، بلاگز، سوشل میڈیا مسئلہ فلسطین سے بھرے پڑے ہیں اور تمام پاکستانی اسرائیلی جارحیت سے نفرت کرتے ہیں۔ معصوم فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی نسل کشی مہم کی مذمت کے لیے سینکڑوں احتجاجی ریلیاں اور عوامی اجتماعات ہیں۔

ہر کوئی فلسطینیوں کے لیے غمگین ہے۔

یہ تصویر کا دوسرا رخ ہے۔ !!

5.. اسلام پر رحم کرو۔

پاکستان میں آبادی تقریباً 25 کروڑ ہے۔ اور میرے خیال میں نصف بالغ آبادی ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ ہر ایک ماہانہ 10/ روپے کا چندہ دے ، جو کہ 125 کروڑ روپے ہو گا، یہ رقم دیوبندیوں، سلفی اہل حدیثوں، بریلویوں کے "احبار او رحبّان" میں ہر مہینے تقسیم ہو جائے گی۔ اور ان کے ساتھ معاہدہ کر لو کہ یہ رقم لے لو اور اسلام پر رحم کرو۔

6.. شیطانی مدرسے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:''کل شئ ینقص، إلا الشر، فإنہ یزاد فیہ۔'' ہر چیز میں کمی ہوگی لیکن شر (وفتن) میں برابر اضافہ ہوتا رہے گا.

«هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى؟ إِنِّي لَأَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ»

میں فتنوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ بارش کے قطروں کی طرح تمہارے گھروں میں داخل ہو رہے ہیں۔

[مسند الحميدي:552، مسند أحمد:21748-21810، مسند البزار:2565]

میں اس روایت کو اس طرح لیتا ہوں کہ متحدہ ہندوستان کی تقسیم کے وقت متحدہ ہندوستان میں صرف 88 مدارس تھے لیکن اب 75 سال بعد ہندوستان میں 5 لاکھ سے زیادہ مدارس ہیں، پاکستان

میں 83 ہزار، بنگلہ دیش میں 22 ہزار سے زیادہ ہیں۔ سال بہ سال بڑھ رہے ہیں۔ اگر آپ حیران نہ ہوں کہ انگلینڈ میں 2000 رجسٹرڈ مدارس ہیں۔ یہ شیطانی مدرسے روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں۔

یہ اس حدیث کی تشریح ہے۔

7.. تفاسیر کا شرمناک ڈرا مہ.....
یا أيها النبي قل لأزواجك وبناتك ونساء المؤمنين يدنين عليهن من جلابيبهن ذلك أدنى أن يعرفن فلا يؤذين وكان الله غفورا رحيما (الاحزاب 59)
اے نبی! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مؤمنوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر جلباب اوڑھ کر رکھیں، یہ اقرب ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور پھر اذیت نہ دی جائیں۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

اس کی تفسیر مختصراً یوں بیان کی گئی ہے کہ رات کو جب عورتیں قضائے حاجت کیلئے نکلتی تھیں تو راستے میں غنڈے انہیں چھیڑ دیتے تھے،جب ان سے پوچھ گچھ کی جاتی تو کہتے کہ ہم نے سمجھا کہ شاید لونڈی ہے۔ تو اللہ نے پھر یہ حکم نازل فرمایا۔ اس پر جو اعتراض وارد ہوتا ہے، آیئے امام ابنِ حزم کی زبانی ملاحظہ فرمایئے :

وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ مَنْ وَهَلَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: {يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلا يُؤْذَيْنَ} [الأحزاب: 59] إلَى أَنَّهُ إنَّمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِذَلِكَ لِأَنَّ الْفُسَّاقَ كَانُوا يَتَعَرَّضُونَ لِلنِّسَاءِ لِلْفِسْقِ؛ فَأَمَرَ الْحَرَائِرَ بِأَنْ يَلْبَسْنَ الْجَلَابِيبَ لِيَعْرِفَ الْفُسَّاقُ أَنَّهُنَّ حَرَائِرُ فَلَا يَعْتَرِضُوهُنَّ. قَالَ عَلِيٌّ: وَنَحْنُ نَبْرَأُ مِنْ هَذَا التَّفْسِيرِ الْفَاسِدِ، الَّذِي هُوَ: إمَّا زَلَّةُ عَالِمٍ وَوَهْلَةُ فَاضِلٍ عَاقِلٍ؛ أَوْ افْتِرَاءُ كَاذِبٍ فَاسِقٍ؛ لِأَنَّ فِيهِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَطْلَقَ الْفُسَّاقَ عَلَى أَعْرَاضِ إمَاءِ الْمُسْلِمِينَ، (المحلى بالآثار 249/2)

بعض لوگوں نے اللہ کے کلام میں یہ سہو پیدا کرنے کی کوشش کی کہ احزاب 59 کی مذکورہ بالا آیت میں اللہ نے اس لئے حکم دیا کہ فاسقین،عورتوں کو فسق کیلئے چھیڑتے تھے،تو اللہ نے آزاد عورتوں کو حکم دیا کہ جلباب اوڑھ لیں، تا کہ فساق انہیں پہچان لیں کہ یہ آزاد عورتیں ہیں،تو ان سے تعرض نہ کریں۔امام ابنِ حزم کہتے ہیں کہ ہم اس فاسد تفسیر سے بری ہیں جوکہ یا تو عالم کا پھسلنا ہے،یا عاقل و فاضل کا سہو ہے یا پھر جھوٹے فاسق کی افتراء پردازی ہے، کیونکہ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اللہ نے فساق کو مسلمان لونڈیوں کی عزت سے کھلواڑ کرنے کی اجازت دے دی۔

تفاسیر کی یہ مصیبت ہمیشہ ہمارے گلے پڑی رہے گی۔

8.. حدیث کی نئی بہت تازہ اصطلاح "بکواسیا ت" نزول ہوئی ہے.. قسط نمبر 1 ..

کتاب العلم .. باب حِفْظِ الْعِلْمِ .. بخاری نمبر 120

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وِعَاءَيْنِ، فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهُ، وَأَمَّا الآخَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهُ قُطِعَ هَذَا الْبُلْعُومُ.

ہم سے اسماعیل نے بیان کیا ، ان سے ان کے بھائی (عبدالحمید) نے ابن ابی ذئب سے نقل کیا ۔ وہ سعید المقبری سے روایت کرتے ہیں ، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (علم کے) دو برتن یاد کر لیے ہیں ، ایک کو میں نے پھیلا دیا ہے اور دوسرا برتن اگر میں پھیلاؤں تو میرا یہ نرخرا کاٹ دیا جائے ۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ «بلعوم» سے مراد وہ نرخرا ہے جس سے کھانا اترتا ہے ۔

علم لد نی کی کہانیاں، بخاری میں تصوف کی تبلیغ،

سینہ بہ سینہ علم کی منتقلی ..

9.. میں حدیث حدیث " الحکمہ " کرنے والوں حضرات سے سوال کر رہا ہوں .. جو اپنے فضول سوالوں کے جواب قرآن کریم سے مانگتے ہیں، برائے مہربانی مجھے جواب دیں کہ اس حدیث میں بیان کیا گیا راز کیا تھا؟ مجھے " الحکمہ " کی طرف سے جواب چاہیے، جاگو جاگو، بہت ڈرامہ ہوا ...

کتاب الاستئذان .. باب حِفْظِ السِّرِّ .. بخاری #6289

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ، سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، أَسَرَّ إِلَىَّ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ، وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ.

ہم سے عبداللہ بن صباح نے بیان کیا ، کہا ہم سے معتمر بن سلیمان نے بیان کیا ، کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک راز کی بات کہی تھی اور میں نے وہ راز کسی کو نہیں بتایا (ان کی والدہ) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بھی مجھ سے اس کے متعلق پوچھا لیکن میں نے انہیں بھی نہیں بتایا ۔

غیر معروف خواتین باقاعدگی سے زہری کو کہانیاں سناتی تھی .. زہری کی کتنی گرل فرینڈز تھیں؟ زہری نے شادی کیوں نہیں کی؟ عورت بازی کا شوقین تو نہیں تھا؟؟ الزام نہیں بلکہ ایک سوال ہے۔

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ، أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، وَعَمْرٍو، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتِ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ " سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتَنِ وَمَاذَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ أَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ، فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الآخِرَةِ ".

صدقہ نے ہم سے بیان کیا ، انہیں ابن عیینہ نے معمر کے واسطے سے خبر دی ، وہ زہری سے روایت کرتے ہیں ، زہری ہند سے ، وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ، (دوسری سند میں) عمرو اور یحییٰ بن سعید زہری سے ، وہ ایک عورت سے ، وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیدار ہوتے ہی فرمایا کہ سبحان اللہ ! آج کی رات کس قدر فتنے اتارے گئے ہیں اور کتنے ہی خزانے بھی کھولے گئے ہیں ۔ ان حجرہ والیوں کو جگاؤ ۔

کیونکہ بہت سی عورتیں (جو) دنیا میں (باریک) کپڑا پہننے والی ہیں وہ آخرت میں ننگی ہوں گی .

بخاری نمبر 115 .

ہم سعید بن مسیب یا زہری یا عمرو بن میمون یا عبدالرزاق یا ابن جریج یا عطا بن ابی رباح یا نافع یا صالح بن کیسان یا بخاری یا مسلم نیشاپوری جیسے سپر کمپیوٹر نہیں ہیں اور نہ ہی ہم ان کی طرح روایتیں گھڑنے والے ہیں۔
قرآن نے جو بتایا بس وہ کافی ہے..

10.. زہری اور بخاری کی ابلیسی حرکت... ابلیس کو ان سے گھبرانا چاہیے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَمَّا اشْتَدَّ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَجَعُهُ قَالَ " ائْتُونِي بِكِتَابٍ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لاَ تَضِلُّوا بَعْدَهُ ". قَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَنَا كِتَابُ اللَّهِ حَسْبُنَا فَاخْتَلَفُوا وَكَثُرَ اللَّغَطُ. قَالَ " قُومُوا عَنِّي، وَلاَ يَنْبَغِي عِنْدِي التَّنَازُعُ ". فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَبَيْنَ كِتَابِهِ.

ہم سے یحییٰ بن سلیمان نے بیان کیا ، ان سے ابن وہب نے ، انہیں یونس نے ابن شہاب سے خبر دی ، وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے ، وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض میں شدت ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس سامان کتابت لاؤ تاکہ تمہارے لیے ایک تحریر لکھ دوں ، تاکہ بعد میں تم گمراہ نہ ہو سکو ، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (لوگوں سے) کہا کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تکلیف کا غلبہ ہے اور ہمارے پاس اللہ کی کتاب قرآن موجود ہے جو ہمیں (ہدایت کے لیے) کافی ہے ۔ اس پر لوگوں کی رائے مختلف ہو گئی اور شور و غل زیادہ ہونے لگا ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ کھڑے ہو ، میرے پاس جھگڑنا ٹھیک نہیں ، اس پر ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہوئے نکل آئے کہ بیشک مصیبت بڑی سخت مصیبت ہے (وہ چیز جو) ہمارے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ کی تحریر کے درمیان حائل ہو گئی ۔

بخاری نمبر 114..

میں اکثر کہتا ہوں کہ زہری و بخاری یا مسلم نیشا پوری .. اگر وہ روایت کی سند میں ملیں تو اپنے ایمان کی خیر مناؤ... اپنے آپ کو ان بچھوؤں سے بچاؤ۔

11.. متحدہ ہندوستان کی تاریخ ابھی تک ادھوری ہے........

جیسا کہ میں نے ڈاکٹر مبارک علی، علی عباس جلالپوری، رحمت فرخ آبادی، خورشید کمال عزیز، حشام الدین راشدی، ابو سلمان شاہجہان، طارق علی، محمد اسحاق بھٹی ، اکبر شاہ خان نجیب آبادی وغیرہ جیسے مورخین / ماہرین سماجیات کی تحریریں پڑھی ہیں، وہ کبھی بھی متحدہ ہندوستان کے فرقہ پرستوں پر بحث نہیں کرتے۔ متحدہ ہندوستان کی تاریخ ابھی تک ادھوری ہے۔

متحدہ ہندوستان ایک ایسی سرزمین تھی جہاں متعدد فتنے پیدا ہوئے، اکبر کا دین الٰہی، امروہہ، لکھنؤ اور رام پور کا شیعہ مذہب، بریلویہ، دیوبندیہ، سلفیہ، قادیانیہ وغیرہ جیسے منکر القرآن فرقے متحدہ ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ لاکھوں صوفی، عقل سے دور درجنوں مجدد، مہدی قسم کے لوگ مشہور ہوئے اور سادہ لوح لوگوں نے ان کی پیروی کی۔

یو پی کا بریلوی مذہب، یو پی اور دہلی کا دیوبندی مذہب، پنجاب اور دھلی کا اہل حدیث مذہب، گورداسپور اور لدھیانہ کا قادیانی مذہب، تفصیلی بحث کے بغیر ہندوستان کی تاریخ ادھوری رہے گی۔

اعلیٰ حضرت و قدس سرہٗ اور شیخ الحدیث و فضیلۃ الشیخ اور مفتی اعظم قسم کی سینکڑوں مضحکہ خیز مخلوق اس خطہ میں پائی جاتی ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی شاہ ولی اللہ کے نظریہ الہام سے متاثر تھا اس لیے اس نے خود کو مجدد، مہدی اور مسیحا ہونے کا اعلان کیا۔

12.. قرآن اونٹ کے چمڑے، بڑی ہڈیوں، پتھروں یا کجور کے پتوں پر لکھا گیا تھا

یہ عقیدہ واضح فتنہ انکار قرآن کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ قرآن اونٹ کے چمڑے، بڑی ہڈیوں، پتھروں یا کجور کے پتوں پر لکھا گیا تھا، اس عقیدہ کے تمام لوگ (صحاح ستہ مرتب کرنے والے - سلفی، اہل حدیث، دیوبند وغیرہ) منکر قرآن ہیں۔ .

متحدہ ہندوستان میں شاہ ولی اللہ "فتنہ انکار قرآن" کے بانی تھے۔

متحدہ ہندوستان فرقہ پرستوں کا گھر تھا، جہاں ایک سے بڑھ کر ایک فسادی تھا۔ اور ان کے چیف گرو گھنٹال شاہ ولی اللہ تھے، انہوں نے "الہام" کا فتنہ ایجاد کیا جس کی پیروی مرزا غلام احمد قادیانی نے کی اور سینکڑوں الہامات کا اعلان کیا۔

شاہ ولی اللہ دہلوی کی الہامات کی کہانیوں سے ہزاروں صوفیاء اور اہل تصوف متاثر ہوئے۔ یہ تمام الہامات قرآن کریم کے خلاف ہیں۔

تمام دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث سلفی شاہ ولی اللہ دہلوی کی غیر اسلامی الہامیت کے پیروکار ہیں اسی طرح مرزا قادیانی بھی شاہ ولی اللہ کے نظریہ الٰہام کے پیروکار تھے۔

13.. تفاسیر کا جہنم.....

تنویر المقباس (المعروف بہ فیروز آبادی) ، طبری ، مفاتیح الغیب ، جلالین ، ابن کثیر ،

قرطبی، شاطبی، بغوی، زمخشیری ، سعدی وغیرہ وغیرہ کی تفاسیر یہودیوں کی کہانیوں اور القرآن کریم اور رسول کریم کے خلاف گھناؤنے پروپیگنڈا اور جرائم سے بھری پڑی ہیں۔

تمام مفسرین جیسے سید مودودی، ڈاکٹر اسرار احمد ، احمد رضا خان بریلوی وغیرہ نے اپنی تفسیر میں اس قسم کے ہزاروں افسانے لیے ہیں۔

دیوبندی اور سلفیوں کی تفسیر جہالت سے بڑھ کر تھی۔

14... 2021 میں اردن کے ایک طالب علم نے موطا امام مالک پر ایک سوال پوچھا۔
امام مالک کے کم و بیش 300 احادیث بیان کرنے کے بعد عربوں کو حدیث جمع کرنے میں دلچسپی کیوں نہیں تھی؟

میں نے جواب دیا کہ چونکہ حدیثیں گھڑنے، بیان کرنے اور جمع کرنے کا کھیل عجمیوں کے ہاتھ میں تھا، اور عباسیوں کے دور میں عربوں کو اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں، اسی لیے عربوں کو حدیث اور روایات کے 'پنگ پونگ' کھیل میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

15.. عقل نام کی کوئی چیز ہے؟
لوگوں کو اپنے احمقانہ سوالوں کے جواب قرآن کریم سے چاہیے !
یہ ایک نیا رجحان ہے کہ کچھ سالوں سے جاہل اور ناخواندہ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ "فلاں بات کا جواب قرآن سے دو؟ فلاں فلاں بات کا ثبوت قرآن سے دو؟

نکاح کا طریقہ قرآن سے ثابت کرو؟

کل سوال ہوگا کہ "قرآن کریم سے جنسی تعلق کا طریقہ بتاؤ"

کوئی اس سوال کا جواب کیسے دے سکتا ہے؟ میرا مشورہ ہے کہ آپ جنسی تعلقات کے بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کریں..!!

شادی ہو یا نکاح .. انسان کی معلوم تاریخ، ہر نسل یا قوم کی اپنی شادی کا طریقہ ہے جو "تواتر" سے منتقل ہوتا ہے۔

القرآن کریم سوال وجواب کی کتاب نہیں ہے بلکہ قرآن اللہ کی طرف سے بنی نوع انسان کے لیے پیغام ہے۔

القرآن کریم نے چند سوالات کے جوابات دیے جو صرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پوچھے گئے تھے۔

شادی ہو یا نکاح .. انسان کی معلوم تاریخ، ہر نسل یا قوم کی شادی کا طریقہ ہے جو "تواتر" سے منتقل ہوتا ہے۔

مسلمانوں میں نکاح کا طریقہ "تواتر" سے منتقل ہوتا ہے۔

غسل کا طریقہ.. کیا اسلام سے پہلی مسلم اقوام کو علم نہیں تھا ؟ تورہ یا انجیل میں تو غسل کا کوئی طریقہ نہیں بتایا گیا ؟ یا وہ غسل نہیں کرتے تھے ؟ جنابت کی حالت ہی گھومتے پھرتے تھے.. ؟

عقل نام کی کوئی چیز ہے؟

16.. وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ

فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا۟

کا مفہوم سمجھنے کے لیے براہِ کرم مکمل آیت کو غور سے پڑھیں،

فرقہ پرست ملاؤں کے فریب سے آگاہ رہیں۔

قرآن کریم کی آیت کے بارے میں سوچی سمجھی سازش

عقل اور ہوش سے دور تمام فرقہ پرست دیوبندی، اہل حدیث سلفی وغیرہ سورۃ الحشر کی اس آیت کا کچھ حصہ "نام نہاد احادیث" کے حق میں نقل کرتے ہیں۔ میں جعلی اور من گھڑت احادیث کے دفاع کے لیے ان کے غلیظ خیالات پر ماتم کرنا چاہتا ہوں.. اس 'ماتم' میں میرا ساتھ کون دے گا؟

سورہ حشر، آیت نمبر 7

59:7

مَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ مِنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَـٰمَىٰ وَٱلْمَسَـٰكِينِ وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ كَىْ لَا يَكُونَ دُولَةًۢ بَيْنَ ٱلْأَغْنِيَآءِ مِنكُمْ ۚ وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا۟ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ

جو مال بھی ہاتھ لگا دے اللہ اپنے رسول ﷺ کے بستیوں والوں سے تو وہ ہے اللہ کے لیے رسول ﷺ کے لیے قرابت داروں یتیموں مسکینوں اور مسافروں کے لیے تاکہ وہ تم میں سے مال داروں ہی کے درمیان گردش میں نہ رہے۔ اور جو کچھ رسول ﷺ تم لوگوں کو دے دیں وہ لے لو اور جس چیز سے روک دیں اس سے رک جائو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

بیان القرآن ... ڈاکٹر اسرار احمد

بہتر ہو گا اگر آپ مکمل سورۃ الحشر پڑھیں اور سمجھیں۔

17.. شادی ہو یا نکاح .. انسان کی معلوم تاریخ، ہر نسل یا قوم کی اپنی شادی کا طریقہ ہے جو "تواتر" سے منتقل ہوتا ہے۔

مسلمانوں میں نکاح کا طریقہ "تواتر" سے منتقل ہوتا ہے۔

القرآن کریم   قرآن کریم سوال وجواب کی کتاب نہیں ہے بلکہ قرآن اللہ کی طرف سے بنی نوع انسان کے لیے پیغام ہے۔

کل سوال ہوگا کہ "قرآن کریم سے جنسی تعلق کا طریقہ بتاؤ"

کوئی اس سوال کا جواب کیسے دے سکتا ہے؟ میرا مشورہ ہے کہ آپ جنسی تعلقات کے بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کریں..!!

یاد رکھیں قرآن کریم سوال وجواب کی کتاب نہیں ہے۔

القرآن کریم نے چند سوالات کے جوابات دیے جو صرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پوچھے گئے تھے۔

شادی ہو یا نکاح .. انسان کی معلوم تاریخ، ہر نسل یا قوم کی اپنی شادی کا طریقہ ہے جو "تواتر" سے منتقل ہوتا ہے۔

مسلمانوں میں نکاح کا طریقہ "تواتر" سے منتقل ہوتا ہے۔

18.. مجھ سے کسی نے پوچھا کہ امام مالک، امام شافعی، امام زید بن علی نے مہدی کی روایت کیوں نہیں بیان کی؟
میں نے جواب دیا کہ شیعوں کے مہدی 255ھ میں پیدا ہوئے۔ امام مالک نے 179 ہجری میں وفات پائی، امام شافعی کی وفات 204 ہجری میں ہوئی اور امام زید بن علی نے 122 ہجری میں شہادت پائی۔
اسی لیے موطا امام مالک، مسند امام شافعی اور مسند امام زید میں مہدی کی روایتیں نہیں ملتی۔
اور سنیوں کا مہدی القیامہ کے قریب پیدا ہوگا لیکن اس کی کہانیاں ہزاروں سال پہلے سے شروع ہوتی ہیں۔ کہانیوں میں سنی شیعہ سے پیچھے کیسے؟
یہ سنیوں اور شیعوں کا مہدی کی کہانیاں گھڑنے کا زبردست مقابلہ ہے۔

19... 1897 عیسوی کے بعد لالچی اور خبیث فلسطینیوں نے اپنی زرعی زمینیں، جائیدادیں، مکانات وغیرہ یہودیوں کو مہنگے داموں فروخت کرنا شروع کر دیے۔
جب میں نے اپنی جائیدادیں بیچ دیں تو میں ملکیت کا دعویٰ کیوں کروں گا؟ اور میرے دعوے کون مانے گا؟
سرزمین فلسطین ہزاروں سالوں سے ظلم و بربریت، خون بہانے اور لالچ کی سرزمین ہے۔
اس وقت ترک سلاطین عثمانیہ اپنی سیکڑوں مسلمان، عیسائی، یہودی بیویوں اور لونڈیوں کے ساتھ عیاشی کا مزہ لے رہے تھے اور ہندوستان میں علی برادران کی والدہ محترمہ "بی اماں" نے "بیٹا جان اپنی خلافت پہ د ے دیجیو" جیسے ترانے گائے۔

اللہ کا شکر ہے کہ انگریز متحدہ ہندوستان میں آ گئے اگر انگریز نہ آتے تو ہم آج بھی عیاش عثمانی خلیفہ، مغل بادشاہ، نوابوں کے غلام ہوتے ہیں۔

انتباہ :

اب کوئی دل جلا یہ نہ کہے کے وہ آج بھی برٹش یا یو ایس اے کا غلام ہے، زمانہ بہت اگے جا چکا ہے، اگر آپ نے اپنے بیٹوں کے سامنے یہ پرانے زمانے کے آرتھوڈوکس جملے کہے تو وہ بہت جلد آپ کو مینٹل ہسپتال میں داخل کرائیں گے۔

پہلے ہی آپ کے بیٹے آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، امریکہ، کینیڈا، یورپ جا رہے ہیں، انہیں یہ ہجرت مبارک ہو۔ وہ جینیئس ہیں۔ ہجرت رسول کریم ﷺ کی سنت ہے۔

20.. تمام احادیث سے تو کسی بھی قسم کا غزوہ ہند ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ ثوبان رضی اللہ عنہ سے منسوب احادیث کبھی خراسان کا لشکر، کبھی امام مہدی، کبھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ، کبھی سیاہ / گہرے سبز رنگ پرچم وغیرہ۔ یہ سب صرف پریوں کی کہانیوں کی طرح بے بنیاد کہانیاں ہیں۔

حدیث ثوبان اور ابو ہریرہ کی حدیث کے ظاہری مفہوم سے جو معلوم ہوتا ہے تمام احادیث ایک دوسرے کے خلاف ہیں - ہندوستان کی فتح کا ذکرقیامت کے قریب وقت کے آخر میں ہوگا۔ اس سے مسلمانوں کو کیا حاصل ہو گا؟

یہاں ایک منطق یہ ہے کہ میں نے گمان کیا کہ قیامت ایک ہزار سال بعد ہو گی۔ ایک ہزار سال کے بعد ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی 3 ارب ہوگی تو ہندوستان کے 3 ارب مسلمان اپنے وطن پر حملہ کرنے والے ہزاروں موالی غنڈوں کے حملے کو کیسے برداشت کریں گے؟

محمود غزنوی افغان نے لوٹ مار کے لیے ہندوستان پر کئی بار حملہ کیا اور ہر بار مندروں سے ٹنوں سونا لوٹا اور ہزاروں لوگوں کو قتل کیا، محمود کے حملوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، وہ ایک لٹیرا اور ڈاکو تھا۔

2023 میں جب میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں اسلام کے نام پر تشدد پھیلانا مسلمانوں کے لیے عقلمندی نہیں ہے۔

لہٰذا اسلام کے نام پر انتہا پسندی، جنونیت اور تشدد سے گریز کرتے ہوئے احتیاط، دانشمندی اور ذمہ داری کے ساتھ اس موضوع سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ ہمیں دل لبھانے والی مفروضہ کہانیوں کی ضرورت نہیں۔